سورة الملك

آيات 5-11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَ
اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِیۡقًا وَّ هِیَ
تَفُوۡرُ ۙ ﴿۷﴾

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ کُلَّمَاۤ اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ
یَاۡتِکُمۡ نَذِیۡرٌ ﴿۸﴾ قَالُوۡا بَلٰی قَدۡ جَآءَنَا نَذِیۡرٌ ۬ۙ فَکَذَّبۡنَا وَ قُلۡنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنۡ شَیۡءٍ ۚۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ کَبِیۡرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡ کُنَّا نَسۡمَعُ
اَوۡ نَعۡقِلُ مَا کُنَّا فِیۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۰﴾ فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا
لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۱﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم:
- مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ. رواه أحمد، والترمذي، وابن ماجه، والدارمي
- جس شخص نے قرآن حکیم پڑھا اور اسے حفظ کر لیا، اس کی حلال کردہ چیز کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس ایسے افراد کے حق میں (بھی) اس کی سفارش قبول کرے گا جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہو گی (حديث حسن غريب عند الترمذی)

سورۃ الملک
پیراگراف 1
آیات 1-4
دعوتِ توحید
مقصد تخلیقِ انسانی
پیراگراف 2
آیات
5 -11
انکارِ رسالت
بدترین انجام
کا باعث ہوگا
پیراگراف 3
آیت 12
پیغامِ توحید و
رسالت پہ
ایمان لانے
والوں کیلیئے
اجر کا وعدہ
پیراگراف 4
آیات
13-17
عجائباتِ قدرت سے
توحید کا اثبات
پیراگراف 5
آیات
18-23
جزا و سزا پہ
تاریخی اور
توحید پہ آفاقی
و نفسی
دلائل
پیراگراف 6
آیات
24-28
منکرین کے
لیئے قیامت
کی آفت
سے انذار
پیراگراف 7
آیات 29-30
ایک عقلی دلیل
کے ذریعے اثباتِ توحید و
تردید شرک

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِمَصَٰبِيحَ وَجَعَلۡنَٰهَا رُجُومًا

وَلَقَدۡ - اور بیشک

زَيَّنَّا - ہم نے سجایا ہے

ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا - آسمان دنیا کو

بِمَصَٰبِيحَ - چراغوں سے مِصۡباح (چراغ) کی جمع

وَجَعَلۡنَٰهَا - اور ہم نے بنایا ان (چراغوں) کو

رُجُومًا - مارنے کی چیز

رَجَمَ يَرجُمُ، رَجۡمًا پتھر (گولی) مارنا، پھینکنا..

○ رُجوم - رجم کی جمع (آلاتِ سنگ باری)

رُجُومًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ

لِّلشَّيٰطِيْنِ - شیطانوں کے لیے

وَاَعْتَدْنَا - اور ہم نے تیار کیا

لَهُمْ - ان کے لیے

عَذَابَ - عذاب

السَّعِيْرِ - بھڑکتی آگ کا

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۵

ہم نے تمہارے قریب کے آسمان کو عظیم الشان چراغوں سے
آراستہ کیا ہے اور اُنہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے
اِن شیطانوں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ہم نے مہیا کر رکھی ہے

And we have, adorned the lowest heaven with Lamps, and We have made such (Lamps) (as) missiles to drive away the Evil Ones, and have prepared for them the Penalty of the Blazing Fire.

آیت ۵

- آسمانی زینت اور اس میں سامان غور و فکر
  - زمین سے قریب ترین آسمان کو ستاروں سے مزین کر دیا گیا ہے
  - ہماری کہکشاں میں تقریباً 400 بلین ستارے (Stars) ہیں
  - ان تاروں سے بے حد و حساب شہابیئے (Meteriorites) نکل کر کائنات میں انتہائی تیز رفتاری سے گھومتے رہتے ہیں اور ہر وقت زمین پر بھی ان کی بارش ہوتی رہتی ہے (ستاروں کے ایک ضمنی فائدے کا ذکر)
  - شیاطین عالم بالا کی سن گن لینے کے لیے اوپر چڑھنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ان پر شہابوں کے راکٹ پھینک کر ان کو مار بھگایا جاتا ہے

آیت ۵

- اس آسمانی مشاہدے کے تذکرے سے کیا بتانا مقصود ہے؟
  - اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو اس شان و اہتمام کے ساتھ پیدا کرنے کے بعد اس کو چھوڑ نہیں دیا ہے کہ شیاطین اس کو اپنی بازی گاہ بنالیں
  - یہ خلق بغیر چرواہے کا گلہ نہیں ہے
  - جس نے اس کو خلق کیا ہے وہ پوری بیداری کے ساتھ اسکی نگرانی فرما رہا ہے
  - ایک دن وہ تمام جن و بشر اپنے کیفر کردار کو پہنچیں گے جو اس میں فساد اور دھاندلی مچائیں گے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

- وَلِلَّذِيْنَ - اور ہے ان لوگوں کے لیے
- كَفَرُوْا - جنہوں نے کفر کیا
- بِرَبِّهِمْ - اپنے رب کے ساتھ
- عَذَابُ جَهَنَّمَ - جہنم کا عذاب
- وَبِئْسَ - اور (وہ) بہت برا ہے
- الْمَصِيْرُ - ٹھکانا (لوٹنے کی جگہ)

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

And for those who disbelieve in their Lord is the punishment of hell, and evil is (such), Destination

آیت ۶

- رب سے کفر
  - رب کے کفر سے مراد - جزاو سزا اور قیامت کا انکار ہے
  - قیامت کے انکار سے اللہ کی صفات (قدرت، رحمت، عدل ربوبیت وغیرہ) کی نفی ہوتی ہے یہ ساری باتیں چونکہ نبی/رسول لے کے آتا ہے لہٰذا اس کی باتوں کا نکار اللہ کا انکار ہے
  - اس بنیاد پہ قرآن میں جگہ جگہ مشرکین کو کفار کہا گیا ہے حالانکہ وہ اللہ کے منکر نہ تھے
  - انہی لوگوں نے شیاطین کی طرح عذاب الٰہی خرید لیا- بہت ہی برا ٹھکانہ ان کا منتظر ہے

إِذَآ أُلْقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقًا وَهِىَ تَفُورُ ۝٧

إِذَآ - جب

أُلْقُوا۟ - ڈالے جائیں گے وہ

- مادہ ل ق ی اَلْقٰی ڈالنا
- اردو میں : لقاء، القٰی، ملاقات

فِيهَا - اس میں

سَمِعُوا۟ - وہ سنیں گے

لَهَا - اُس کی

إِذَآ أُلۡقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقٗا وَهِيَ تَفُورُ ۝٧

شَهِيقًا - دھاڑنے کی آواز

آواز کی ایک قسم

- شَہِیق گدھے کی آواز شیر کی آواز کے لیئے بھی
- گدھا جب رینگنا ختم کرے تو آخر کی آواز جو اونچی آواز سے پست ہونا شروع ہوتی ہے شَہِیق کہلاتی ہے
- گدھے کے رینگنے کی ابتدائی آواز جو آہستہ آواز سے بلند ہونا شروع ہوتی ہے زَفِیْر کہلاتی ہے
- فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُواْ فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيْرٌ وَشَهِيقٌ 11/106
- جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے تو ان کیلیئے ہے زفیر اور شھیق (چلانا اور دھاڑنا)

إِذَآ أُلۡقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقًا وَهِىَ تَفُورُ ۙ ⑦

قرآن میں آواز کی 20 قسمیں (آوازوں کیلیئے 20 الفاظ)
تفصیل آگے سلائیڈ میں

وَّهِىَ - اور وہ ہو گی

تَفُورُ -جوش کھاتی ہوئی

- مادہ ف و ر | فَارَ : ابلنا، جوش مارنا
- ① ہانڈی کے جوش مارنے کیلیئے ② چشمے سے پانی ابلنے ③ آگ کیلیئے
- فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

قرآن میں آوازوں کے لیئے 20 الفاظ

1. صوت : آواز کے لیئے عام لفظ-
2. صَدّ : چیخنا، چلانا یا کراہنا
3. صرخ : فریاد کی صورت چلانے کی آواز
4. هَمْس : انسان کی کسی بھی حرکت کی ہلکی سی آواز
5. حَسِيس : قدموں کی آہٹ کی طرح خفیف آواز
6. مُكَآء : سیٹی کی قسم کی آواز
7. تَصْدِيَة : تالی کی قسم کی آواز
8. ضَبَح : دوڑتے وقت ہانپنے کی آواز
9. خُوَار : بیل، گائے یا بچھڑے کی آواز
10. زَفِير : گدھے کے رینگنے کی ابتدائی آواز
11. شَهِيق : گدھے کے رینگنے کی اختتامی آواز
12. لَهْث : کتے کے ہانپنے کی آواز
13. رِكْز : مکھی کی بھنبھناہٹ جیسی آواز
14. صَيْحَة : بلند اور بے معنی آواز
15. صَاخّة : کان پھوڑنے والی کرخت بلند آواز
16. تَغَيّظ : غیظ و غضب میں جھنجھلاہٹ
17. هَدّ : دھڑام کی آواز
18. غَلْي : ہنڈیا کے ابلنے کی آواز
19. صَلْصَال : پختہ مٹی کے کھنکنے کی آواز
20. قَارِعَة : کھڑکھڑانے کی آواز

اِذَآ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۙ‏ ﴿۷﴾

جب وہ اُس میں پھینکے جائیں گے تو اسکے دھاڑنے کی
ہولناک آواز سنیں گے اور وہ جوش کھا رہی ہو گی

When they are cast therein, they will hear its roaring as it boils up.

آیت ۷

- ایک وحشت ناک عذاب کی تصویر کشی
- انہیں اس میں انتہائی ذلّت اور حقارت کے ساتھ پھینکا جائے گا
- وہاں دوزخ کی وحشت ناک، قبیح آوازیں اور دھاڑیں ان کے وجود کو وحشت میں غرق کر دیں گی
- عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم کو لایا جائے گا، اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی، ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے (یعنی چار ارب نوے کروڑ فرشتے) جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔ (مسلم)

أعاذنا الله منها

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

تَكَادُ - قریب ہے

- ماده ک و د | كَادَ: نزدیک ہونا
- کسی کام کے کرنے کے نزدیک ہونا (مگر نہ کرنا)
- قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُونَ ۔ 2/71

تَمَيَّزُ - پھٹ جائے

- ماده م ي ز | مَازَ يَمِيْزُ: الگ کرنا | لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
- تَمَيَّزٌ پھٹ پڑنا، پارہ پارہ ہونا (V) تَفَعَّلٌ
- اردو میں : تمیز، امتیاز، ممتاز

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ

مِنَ الْغَيْظِ - شدتِ غضب سے

□ مادہ غ ي ظ

غَاظَ يَغِيْظُ غصہ دلانا

□ غیظ : ایسا غصہ جس سے انسان کا دورانِ خون تیز ہو جائے

كُلَّمَآ (كُلَّ + مَا) - جب بھی

اُلْقِیَ - ڈالا جائے گا

فِيْهَا - اس میں

فَوْجٌ - کوئی گروہ

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

- فَوْج: گروہ، دستہ، فوج، جماعت قرآن میں یہ لفظ ان معنوں میں آیا ہے
- جنگ کرنے والے گروہ یا جماعت کے معنوں میں نہیں
- جنگ کرنے والے گروہ یا جماعت کے لیئے جُنْد اور فِئَة کے الفاظ آئے ہیں
- عَسْکَر اور جَیْش دوسرے الفاظ ہیں جو جنگ کرنے والے گروہ یا جماعت کے لیئے آتے ہیں لیکن قرآن میں استعمال نہیں ہوئے

سَاَلَهُمْ - پوچھیں گے ان سے

- سَالَ یسال پوچھنا، سوال کرنا

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

خَزَنَتُهَآ - اس (جہنم) کے داروغہ

- مادہ خ ز ن خَزَنَ جمع کرنا اور حفاظت کرنا
- خَازَنَ : جمع شدہ مال یا کسی چیز کا محافظ
- خَازَنَ کی جمع خَزَنَةُ (محافظ، داروغہ یا نگہبان)

اَلَمْ - کیا نہیں

يَاْتِكُمْ - آیا تھا تمہارے پاس

نَذِيْرٌ - کوئی متنبہ کرنے والا

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

شدت غضب سے پھٹی جاتی ہو گی۔ ہر بار جب کوئی انبوہ اس
میں ڈالا جائے گا، اُس کے کارندے اُن لوگوں سے پوچھیں گے کیا
تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا

Almost bursting with fury: Every time a Group is cast therein, its Keepers will ask, "Did no Warner come to you?"

آیت ۸

- جہنم کے غصے اور غیظ و غضب کی شدت
- گویا وہ اس شدت کی بنا پر پھٹی جا رہی ہے
- اللہ کے غضب کے اس مرکز (جہنم) میں کن لوگوں کو ڈالا جائیگا ؟
- جنہوں نے بے پرواہ ہو کر، آنکھ اور کان بند کرکے زندگی گذاری
- جہنم میں داخلے کا باعث : رسول ﷺ کی دعوت کا عدم سماع و عدم تفکر
- اسلام کے نزدیک اصل مکلّف عقل ہے ثواب و عتاب عقل کے مطابق ہوتا ہے

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

قَالُوْا - وہ کہیں گے

بَلٰى - کیوں نہیں

قَدْ جَآءَنَا - بے شک آیا تھا ہمارے پاس

نَذِيْرٌ - متنبہ کرنے والا

فَكَذَّبْنَا - لیکن اس کو جھٹلایا ہم نے

وَقُلْنَا - اور ہم نے کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿٩﴾

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ - نہیں نازل کیا اللہ نے

مِنْ شَیْءٍ - کچھ بھی

اِنْ اَنْتُمْ - نہیں ہو تم

اِلَّا - مگر

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ - بڑی گمراہی میں

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩

وہ جواب دیں گے ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا، مگر
ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے،
تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو

They will say: "Yes indeed; a Warner did come to us, but we rejected him and said, 'Allah never sent down any (Message): ye are nothing but in great misguidance "

آیت ۹

- اہل دوزخ کا جہنم کے داروغہ سے سوال جواب
- اس سوال کے جواب میں کہ کیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا (رسول) نہیں آیا جہنم والے کہیں گے - آیا تھا لیکن نہ صرف ہم نے اسے جھٹلایا بلکہ اسے گمراہ جانا
- اسکی بات نہیں سن کے دی اور نہ اس پہ غور و فکر وتدبر کیا
- اسی کا نتیجہ آج یہ جہنم کا دکھ دینے والا عذاب ہے

وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِيۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۰﴾

وَقَالُوۡا - اور وہ کہیں گے

لَوۡ - کاش !

كُنَّا - ہوتے

نَسۡمَعُ - ہم سنتے

اَوۡ نَعۡقِلُ - یا ہم سمجھتے - ہم عقل سے کام لیتے

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

مَا - نہ

كُنَّا - ہوتے ہم

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ - ہم دوزخیوں میں

○ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ - بھڑکتی آگ کے ساتھی - مراد اہل دوزخ ہیں

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

اور وہ کہیں گے کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اِس بھڑکتی ہوئی
آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے

They will further say: "Had we but listened or used our intelligence, we should not (now) be among the Companions of the Blazing Fire!"

آیت ۱۰

- عقل و خرد کی حد سے زیادہ قدر و قیمت کی طرف اشارہ
- عقل ایک خالص عطیہ الٰہی جو رہنمائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ
- عقل "وہ نورِالٰہی ہے جس کے ذریعہ اللہ انسان کو چوپایوں پر برتری عطا کرتا ہے"، (حُجَجُ القرآن: ۱۷۵) امام فراہی
- عقل وہ میزان ہے جس کا کام حق اور باطل میں فرق بتانا ہے حُجَجُ القرآن

جب قرآن نے عقل کے استعمال پہ بہت زور دیا — اسکا محل کیا ہے؟

- لوگ ظن و تخمین اور اندھی تقلید سے آزاد ہو کر غور و فکر کر کے عقل کا بھرپور استعمال کریں اور حالیہ اور پیش آمدہ دونوں زندگیوں کی ترقی کی راہیں عقل کی بصیرت سے تلاش کریں

آیت ۱۰

- قرآن مجید کا ہر دعوی اور ہر دلیل اس وثوق کے ساتھ گویا عقل کا یہی تقاضا
- عذاب سے دوچار ہونے والے منکرین اپنی گمراہی اور بدبختی کی اصل دلیل اور علت بتائیں گے - سننے والے کان اور عقل کو بروئے کار لانا
- اس الہٰی قوت کو بروئے کار نہ لانا۔ دوزخیوں کا بنیادی گناہ اور ان کی بدبختی کا اصل عامل
- اسلام رب شناسی اور سعادت و نجات کی بنیاد عقل و خرد پر رکھتا ہے
- قرآن میں جگہ جگہ روئے سخن اولوالالباب (صاحبانِ عقل) اور اولوالابصار (صاحبانِ بصیرت) کی طرف ہے

آیت ۱۰

- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : أَثْنَى قَوْمٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَتَّى بَلَغُوا فِي الثَّنَاءِ فِي خِلالِ الْخَيْرِ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم : " كَيْفَ عَقْلُ الرَّجُلِ ؟ " ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، نُخْبِرُكَ عَنِ اجْتِهَادِهِ فِي الْعِبَادَةِ ، وَأَصْنَافِ الْخَيْرِ ، وَتَسْأَلُنَا عَنْ عَقْلِهِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الأَحْمَقَ يُصِيبُ بِحُمْقِهِ أَعْظَمَ مِنْ فُجُورِ الْفَاجِرِ ، وَإِنَّمَا يُرْفَعُ الْعِبَادُ غَدًا فِي الدَّرَجَاتِ ، وَيَنَالُونَ الزُّلْفَى مِنْ رَبِّهِمْ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ "

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية لابن حجر العسقلاني

آیت ۱۰

- عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :
- " إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنْ شُعَبِ الإِيمَانِ ، وَلا إِيمَانَ لِمَنْ لا حَيَاءَ لَهُ ، وَإِنَّمَا يُدْرَكُ الْخَيْرُ كُلُّهُ بِالْعَقْلِ ، وَلا دِينَ لِمَنْ لا عَقْلَ لَهُ "

مكارم الأخلاق لابن أبي الدنيا

فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾

فَاعۡتَرَفُوۡا - پس اقرار کرلیں گے وہ

- ماده ع ر ف   عَرَفَ - پہچاننا
- اِعْتَرَفَ اقرار کرنا   form VIII (اِفْتَعَال)
- اردو میں : عُرف ، تعارف ، اعتراف ، متعارف ، تعریف ، اعراف ، عارف ، عارفہ ، عرفی ، عرفات ، معارف ، معروف ، معرفہ ، مُعرِّف

بِذَنۡۢبِهِمۡ - اپنے گناہ کا

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

فَسُحْقًا - پس دُوری ہے (رحمتِ اِلٰہی سے)

- مادہ س ح ق
- سَحِقَ: دُور ہونا (بھلائی اور رحمت سے دور ہونا)۔ بددعائیہ
- سَحَقَ: دوا کا پیسنا اَسْحَقَ: پرانا ہونا (کپڑے وغیرہ کا)، بہت دور ہونا
- اَسْحَقَهُ الله: اللہ اسے ہلاک کرے (بددعائیہ فقرہ)

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ - دوزخیوں کے لیئے

فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ‌ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾

پس وہ اپنے گناہ کا اِعتراف کرلیں گے، سو دوزخ والوں کے لئے (رحمتِ اِلٰہی سے) دُوری ہے

They will then confess their sins: but far will be (Forgiveness) from the Companions of the Blazing Fire!

آیت ۱۱

- اسطرح وہ اپنے گناہ کا اعتراف کرلیں گے اور اعتراف کے اہم اجزاء کا ذکر بھی
- لیکن یہ اعتراف اس وقت ہوا جب بہت دیر ہو چکی ہے
- اس اعتراف سے اس بات کی تصدیق کہ انھیں جہنم میں بھیج کر اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ ان کی اپنی بداعمالیوں اور افکار کی خرابیوں کا نتیجہ
- ان کے زندگی بھر کے فکری اور عملی گناہوں کو صرف "ذنب" کے واحد لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے!
- اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا اصل گناہ اور قصور جس کی وجہ سے وہ جہنم کے مستحق ہوئے، رسولوں کا جھٹلانا اور ان کی پیروی سے انکار کرنا ہے باقی سارے گناہ اس کی فرع ہیں۔